تذکرہ
اکابرِ
اہلسنّت
علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
نوری کتب خانہ لاہور

تذکرہ

اکابرِ اہلِ سنّت

(پاکستان)

محمد عبد الحکیم شرف قادری

ناشر

نوری کتب خانہ نزد جامع مسجد نوری بالق

اہتمام اشاعت

پیرزادہ سید محمد عثمان نوری

2005

نام کتاب: تذکرہ اکابر اہل سنت
تصنیف: علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
تعارف: علامہ غلام رسول سعیدی
تقدیم: پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
کتابت: شاہ محمد چشتی
ناشر: نوری کتب خانہ، لاہور
طابع: موڑوے پرنٹرز، لاہور

تقسیم کار

نوری کتب خانہ
معصوم شاہ روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن، لاہور
فون: 042-6366335

نوری بک ڈپو
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
فون: 042-7112917

مکتبہ قادریہ، دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

فہرست

آپ کے اردو، پنجابی اور فارسی قصائد اور شجرات کا مجموعہ "چشمۂ نور" کے نام سے شائع ہوچکا ہے۔ آج سے بچاس ساٹھ برس پہلے ردِ شیعہ میں آپ کی ایک اہم کتاب "تحفۂ شیعہ" اندر پریس، سیالکوٹ سے شائع ہوئی تھی جس پر مولانا غلام حسین سا ہو والہ (سیالکوٹ) کی منظوم تقریظ تھی۔ چوہدری غلام غوث مصنف "مثنوی صمدانی" اور نواب معشوق یار جنگ مؤلف "مقاماتِ محمود" سے آپ کے گہرے مراسم تھے۔

ماہ جون (۱۳۶۷ھ/۱۹۴۸ء) میں آپ کا وصال ہوا اور پائین درگاہ حضرت امام علی الحق رحمہ اللہ تعالیٰ سیالکوٹ میں مدفون ہوئے [۱]

---

[۱] مکتوب گرامی جناب سید نور محمد قادری مدظلہ ساکن چک ۱۵ شمالی ڈاک خانہ چک ۱۶ براستہ ملکوال، گجرات، بنام راقم الحروف۔

فخرِ اہلِ سنت حضرت مولانا علامہ محمد نور بخش توکلی قدس سرہ

مولانا نور بخش توکلی ۱۳۰۵ھ/۱۸۷۷ء میں کوچک قاضیاں ضلع لدھیانہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم اپنے علاقے کے علماء سے حاصل کی اور مسلم یونیورسٹی علیگڑھ سے ایم اے عربی کا امتحان پاس کیا، علوم دینیہ سے والہانہ محبت کا عالم یہ تھا کہ میونسپل بورڈ کالج کے پروفیسر ہونے کے باوجود مولانا غلام رسول قاسمی امرتسری کے پاس حاضر ہوتے اور طلباء کے ساتھ چٹائی پر بیٹھ کر تفسیر و حدیث اور فقہ کا درس لیتے۔

جن دنوں آپ محمڈن سکول انبالہ کے ہیڈ ماسٹر تھے حضرت خواجہ توکل شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ (م ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۷ء) کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئے اور خلافت و اجازت سے سرفراز ہوئے۔ مولانا مرحوم سرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار تھے۔ آپ ہی کی مساعی جمیلہ سے متحدہ ہندو پاک میں بارہ وفات کی بجائے عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے تعطیل ہونا قرار پائی تھی۔

آپ ایک عرصہ تک جامعہ نعمانیہ لاہور کے ناظمِ تعلیمات رہے اور اس کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ کالج کے شعبۂ عربی کے پروفیسر بھی رہے۔ کچھ مدت کے بعد کالج سے مستعفی ہوگئے۔ حضرتِ علامہ نے تصانیف کا قابلِ قدر ذخیرہ یادگار چھوڑا ہے، تصانیف مندرجہ ذیل ہیں :-

۱۔ الاقوال الصحیحہ فی جواب الجرح علی ابی حنیفہ (امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر روافض اور غیر مقلدین کے اعتراضات کا جواب)
۲۔ سیرتِ رسولِ عربی
۳۔ تحفۂ شیعہ، دو جلد (ردِ شیعہ)
۴۔ سیرتِ غوثِ اعظم
۵۔ شرح قصیدہ بردہ عربی
۶۔ 〃 〃 〃 اردو
۷۔ تذکرہ مشائخ نقشبند۔